فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۷۸	۱۳ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۔ ۸ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۔ ۸ اگست ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

139

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۷ ماہ ظہور۔ کراچی سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

-• جیسا کہ یہ اطلاع پہلے بھی شائع ہو چکی ہے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی چند دنوں کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت ایک عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے۔ گو اب نسبتاً افاقہ ہے احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

-• محترمہ سرور سلطانہ صاحبہ بیگم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کراچی عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ قارئین کرام سے محترمہ موصوفہ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

-• میرا بیٹا خواجہ منیر احمد عرصہ دو ماہ سے دل کی تکلیف سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خواجہ محمد احمد غلہ منڈی گوجرانوالہ

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے گراں قدر عطیہ

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مد ظلہا حرم حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا دیگر اہل بیت کے ساتھ مشترکہ وعدہ ایک لاکھ روپیہ میں ۶۲۵۰ روپے کا ہے۔ جو مشترکہ طور پر ادا ہو رہا ہے۔ آپ نے اس مشترکہ وعدہ کے علاوہ اپنی طرف سے علیحدہ ایک رقم (غیر معین) دینے کا وعدہ فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ جس رقم کی وصولی کی امید وعدہ ہے جب تک وہ نہ ملے آپ یکصد روپے ماہوار ادا فرماتی رہیں گی۔ چنانچہ اس طرح آپ گیارہ صد روپیہ ادا فرما چکی ہیں۔ اب آپ نے ۱۴۰۰ روپے کی رقم بمشت فضل عمر فاؤنڈیشن کے عطیہ میں ادا فرمائی ہے۔ گویا مشترکہ وعدہ کے علاوہ اڑھائی ہزار روپیہ علیحدہ اپنی طرف سے ادا فرمایا ہے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بہت زیادہ ہے

اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے

"اعجاز کے بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اُس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِعَدَدِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَحُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِ اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ اور مَیں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعاء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ ظہور ۱۳۴۷ ہش

رسم پرستی منافقت کی ایک شاخ ہے

غالب دہلوی کا ایک مصرع ایسا ہے کہ تمام مسلمانوں خاصکر احمدی احباب کو چاہیئے کہ اس کو خوش خط لکھوا کر گھر میں کسی ایسی جگہ لٹکا دیا جائے کہ گھر والوں اور آنے جانے والوں کی سب سے پہلے اس پر نظر پڑے اور وہ مصرعہ یہ ہے ع

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم

یعنی ایک موحد کا کام یہ ہے کہ وہ تمام رسومات کو ترک کر دے۔ بات یہ ہے کہ رسم اور عادت میں فرق ہے۔ اس لئے محض رسمی نماز بھی ناقابل برداشت ہے۔ رسمی روزہ بھی اور رسمی حج اور زکوٰۃ بھی اور رسمی کلمہ طیبہ کا دہراتے رہنا بھی بجائے فائدہ مند ہونے کے نقصان رساں ہے۔ الاّ ماشاء اللہ۔

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو بظاہر عبادت گزار نظر آتے ہیں۔ مگر ان کے اندرونی حالات بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہفت روزہ "لاہور" ۵/۸/۶۸ میں "جہاں میں ہوں" کے زیر عنوان ایک مکتوب شائع ہوا ہے جس میں ایک منافق کا ذکر ہے۔

یہ ایک مثالی واقعہ ہے ورنہ آجکل منافقت اتنی بڑھ گئی ہے کہ اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔ الغرض ہر نیکی رسمی بن گئی ہے کسی ایسے ہر شخص سے خوش اخلاقی سے پیش آنا جس کے اعمال کی وجہ سے گھن آتی ہو نیکی ہو سکتی ہے۔ لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ اچھے سے اچھے انسان بھی ملاقات کے وقت صرف رسمی خوش اخلاقی کا اظہار کرتے ہیں ایک حد تک ہم سمجھ سکتے ہیں کہ خوش اخلاقی کا اظہار چونکہ معاشرہ میں توازن قائم رکھتا ہے۔ اس لئے اگر یہ محض رسمی بھی ہو تو اس کی کچھ افادیت ضرور ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی بڑی نیکی ہے کہ انسان لوگوں سے متبسم بہ لب پیش آئے۔ بے شک بعض وقت آدمی تصنع سے ایسا کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ اس سے بہتر ہے کہ دوسروں سے ملاقات کے وقت آدمی منہ بسور لے۔ اور اپنے غموم وہموم کا بوجھ ان پر لاد دے۔

اس کے باوجود یہ ایک حقیقت ہے کہ منافقت خواہ کتنی بھی بظاہر مفید ہو یہ بری چیز ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ انسان فضول خرچی کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ یہ منافقت اور تضیع ہی کی بدولت ہے کہ انسان فضول رسومات پر اکثر بے تحاشہ روپیہ خرچ کر دیتا ہے اور قرض دام لے کر بھی اپنا جھوٹا وقار قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور آخر کار خود بھی اور اپنے متعلقین کو بھی تباہی کے گڑھے میں ڈال دیتا ہے۔ کیا یہ منافقت نہیں ہے کہ محض نمائش کے لئے شادی بیاہ میں ایک شخص جو مشکل سے روزانہ خرچ کے مطابق ہے۔ قرض لے کر روپیہ خرچ کرتا ہے۔ لڑکی کی شادی پر اپنی بساط سے بڑھ کر جہیز تیار کرتا ہے۔ اور محض نمائش کی خاطر قرضہ اٹھاتا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض بے حیا مسلمان نوجوان بھی محض جہیز کی خاطر شادی کرتے ہیں۔ یہ رسم ہندوؤں سے مسلمانوں نے لی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوؤں میں لڑکیوں کو وراثت میں کچھ نہیں ملتا اس لئے والدین زندگی میں ہی بذریعہ جہیز لڑکی کو کچھ مال دے دیتے ہیں اور نہ ہندوؤں میں حق مہر ہی ہوتا ہے۔ اس لئے ہندو اگر لڑکیوں کو جہیز دیتے ہیں تو وہ حق بجانب ہیں۔ لیکن ایک مسلمان لڑکی نہ صرف شرع کے مطابق وارث ہی نہیں ہوتی بلکہ خاوند سے مہر بھی لیتی ہے۔ اس لئے جہیز کی رسم اسلامی شریعت سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ چنانچہ عرب ممالک میں لڑکی والوں کا عموماً ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوتا۔ لڑکا مہر نقد ادا کر دیتا ہے۔ اسی رقم سے گھر کا سامان وغیرہ خرید لیا جاتا ہے۔ البتہ لڑکی کا والد اگر دولتمند ہے۔ تو وہ کچھ رقم اپنی لڑکی کو دے دے تو اور بات ہے وہاں جوڑوں اور زیورات میں روپیہ ضائع نہیں کیا جاتا۔ زیورات تو خیر فروخت بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن بے پناہ جوڑے جو ہمارے ہاں لڑکی والوں کو دینے پڑتے ہیں۔ اکثر ضائع چلے جاتے ہیں۔ بہت سے تو ٹرنکوں کی زینت بنے رہنے کی وجہ سے کیڑوں کی خوراک بن جاتے ہیں۔ اور باقی ادھر ادھر دے دلا کر ان سے چھٹکارا پانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

یہ سب ضیاع ہے اور کچھ بھی نہیں ایک آدھ اچھا جوڑا حسب توفیق اگر والدین مہیا کر دیں تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن یہاں تو نمائش کا بھوت سر پر سوار ہوتا ہے اور لوگوں کے طعنوں کا خوف الگ ہوتا ہے۔ بس گھر پھونک تماشہ دیکھنے والی بات ہے۔ اس طرح جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے۔ رسومات کی پابندی دراصل منافقت ہی کی ایک شاخ ہے۔ جس سے انسان اپنی تباہی کا سامان خود کرتا ہے۔ احمدی نوجوان جو جہیز کے لالچ میں شادی کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیئے کہ وہ سلسلہ کو سخت نقصان پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ بہت سی نیک لڑکیاں محض جہیز نہ ہونے کی وجہ سے بن بیاہی رہ جاتی ہیں۔

احمدی احباب کے لئے تو اس طرح کا ضیاع خاصکر نہایت خطرناک ہے کیونکہ ان کا دعوےٰ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے احیائے اسلام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خواہ وہ کتنے ہی دولت مند کیوں نہ ہوں جو مال وہ بد رسومات کی پاسداری میں صرف کرتے ہیں۔ وہ من حیث الکل سلسلہ کو سخت ضرب لگاتے ہیں۔ اور دوسروں کی نسبت زیادہ گنہگار ہیں۔ ہدایت اللہ پنجابی کے شاعر نے کیا خوب کہا ہے ع

تینوں حکم کستوری خریدنے دا ڈھیر ہنگ اجوائن دے لا بیٹھوں

یعنی اے بھائی اللہ تعالےٰ نے تو تجھے احیائے اسلام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اور تو اللہ تعالےٰ کے رزق کو بد رسومات کی پابندی میں تباہ کر رہا ہے۔ حالانکہ یہ روپیہ جو تمہاری جائز ضروریات سے زیادہ ہے۔ قوم کا مال ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد میں عورتوں کا کردار

عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدِمُهُمْ وَنَرُدُّ الْجَرْحٰى وَالْقَتْلٰى اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

ترجمہ:۔ رُبیّع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم (جہاد میں) نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (جاتی تھیں اور) پانی پلاتیں اور ان کی خدمت کرتیں اور زخمیوں اور مقتولی لوگوں کو مدینہ میں واپس لاتی تھیں۔

(بخاری)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے۔

۱۶۵

فضلِ عمرؓ تعلیم القرآن کلاس کے مختصر کوائف

منعقدہ ماہ وفا ۱۳۴۷ہش (جولائی سنہ ۱۹۶۸ء)

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضلِ عمرؓ تعلیم القرآن کلاس کے لئے مخلص طلباء و طالبات کی ایک خاصی تعداد ارشادِ خداوندی

"فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ
فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا
فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا
قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا
إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ"

کے مطابق خلیفہ وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندوں کے طور پر قرآن مجید سیکھنے کے لئے مرکزِ سلسلہ میں حاضر ہوئی یہ سب عزیز ایک ماہ تک علمِ دین کے حصول میں گزارہ کر اپنے اپنے علاقوں کو واپس ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی برکتوں سے نوازتا رہے اور دینِ اسلام کے سمجھنے اور سمجھانے کی ہمیشہ توفیق بخشتا رہے۔

مرکزی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس وسیع سکیم کا ایک حصہ ہے جو حضور نے علومِ قرآنی کی اشاعت کے لئے اپنی خلافت کے روزِ اوّل سے ہی ساری جماعت کے لئے جاری فرمائی ہے۔

طلباء و طالبات کی تعداد اور دو قابلِ غور باتیں

اس سال طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد گزشتہ سالوں سے قدرے زیادہ تھی۔ اس سال ۲۲۲ طلباء اور ۲۵۱ طالبات شاملِ درس ہوئے۔ کُل تعداد ۴۷۳ تھی۔ یہ سب مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع سے آئے تھے۔ یہ تعداد خوشکن تو ہے مگر دو باتیں خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں ایک تو یہ کہ طلباء میں نوعمر یا زیادہ معمر احباب زیادہ تھے۔ نوجوانوں کی تعداد کی کمی باعثِ تشویش ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس مرکزی جماعتی کلاس میں جس طرح ہر جماعت کی باقاعدہ نمائندگی ہونی چاہیئے ایسا پوری طرح نہیں ہوا۔ تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ ان دو باتوں کی طرف آئندہ خاص توجہ رکھیں۔

اس سال شامل ہونے والے طلبہ کی تعداد ڈویژنوں کے لحاظ سے حسبِ ذیل ہے:۔

ڈویژن	تعداد طلباء	تعداد طالبات
(۱) پشاور	۷	۱۳
(۲) راولپنڈی	۲۵	۱۹
(۳) ملتان	۱۹	۹
(۴) سرگودھا	۴۱	۳۵
(۵) لاہور	۵۰	۵۰
(۶) بہاولپور	۱۰	x
(۷) ڈیرہ اسمٰعیل خان	۴	x
(۸) کوئٹہ کراچی و سابق سندھ	۶	x
(۹) ربوہ	۶۰	۱۲۵
کُل تعداد	۲۲۲	۲۵۱

افتتاحِ کلاس

کلاس کا اجراء مورخہ یکم وفا سے ہوا۔ چونکہ ان ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مری میں تشریف رکھتے تھے اس لئے آپ نے کلاس کے افتتاح کی درخواست پر مجھے تحریراً ارشاد فرمایا

"کلاس جاری کریں دعا کے ساتھ خود دعا کروا دیں۔ کسی کلاس کے لئے نارمل افتتاح کی ضرورت نہیں انشاء اللہ آکر خطاب کرتا رہوں گا۔"

چنانچہ حضور کے ارشاد کے پیشِ نظر مورخہ یکم وفا ۷ بجے صبح کلاس کا افتتاح دعا کے ساتھ کر دیا گیا۔

کلاس کا نصاب و اساتذہ کرام

امسال ایک ماہ کی کلاس کا نصاب حسبِ ذیل تھا:۔

ا۔ (۱) قرآن مجید۔ پارہ ۷ تا ۱۲

(۲) حدیث - حدیقۃ الصالحین کی ابتدائی ۱۲۵۲ احادیث

(۳) صرف نحو و عربی اسباق ابتدائی۔

(۴) کلام۔ ایک غلطی کا ازالہ و چشمہ مسیحی اور علمی تقاریر۔

خاکسار کے علاوہ مندرجہ ذیل اساتذہ نے تعلیم و تدریس کے فرائض سرانجام دئے:۔

(۱) مکرم مولوی ابوالمنیر نور الحق صاحب

(۲) مکرم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

(۳) مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف

(۴) مکرم سید میر محمود احمد صاحب

(۵) نیز مکرم قاری محمد عاشق صاحب طلباء کو صحیح تلاوت کی مشق کرواتے رہے۔

(ب) مشق تقاریر طلباء:۔ روزانہ طلباء و طالبات کو تقریر کرنے کی مشق کروائی جاتی رہی۔ روزانہ پانچ تا دس طلباء تقاریر کی مشق کرتے رہے۔ تقاریر کی مشق اور تیاری کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ نے نگرانی کی:۔

(۱) مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔

(۲) مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل۔

(۳) مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد۔

(ج) علمی تقاریر:۔ اس عرصہ میں مختلف علمی و تربیتی عناوین پر بیس تقاریر ہوئیں۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر کیں:۔

(۱) مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب

(۲) مکرم مولانا محمد صادق صاحب

(۳) مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر

(۴) مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

(۵) مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر

(۶) مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب

(۷) مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف

(۸) مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل

(۹) مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

(۱۰) مکرم سید عبدالحی صاحب ایم۔اے

(۱۱) مکرم جناب پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب

(۱۲) مکرم جناب مسعود احمد خاں صاحب دہلوی۔

(۱۳) مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب

(۱۴) مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ

(۱۵) مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد

(۱۶) مکرم مولوی ابوالمنیر نور الحق صاحب

(۱۷) مکرم جناب ملک سیف الرحمٰن صاحب

(۱۸) مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

(۱۹) مکرم مولوی ظہور حسین صاحب

(۲۰) خاکسار

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جملہ علمی تقاریر کے مختصر نوٹس ۹۴ صفحات پر مشتمل ۷۰۰ کی تعداد میں شائع کروائے گئے اور جملہ طلباء و طالبات میں تقسیم کر دئے گئے۔ یہ مجموعہ تقاریر طلباء و طالبات کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔

علاوہ ازیں ہر جمعرات کے روز طلباء و طالبات کے تحریر کردہ سوالات کے جوابات دینے کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد تھی۔ کل ۴۴۲ سوالات کے جوابات دئے گئے۔

روزمرہ کا پروگرام اور مجلسِ عرفان

کلاس روزانہ ۷ بجے شروع ہو کر پونے بارہ بجے ختم ہوتی رہی۔ طالبات کی مشق تقاریر بعد نماز عصر لجنہ ہال میں زیر نگرانی حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ہوتی رہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ربوہ تشریف لانے پر حضور کی صحت کے ایام میں قریباً روزانہ بعد نماز مغرب جملہ طلباء و طالبات مجلسِ عرفان سے استفادہ کرتے رہے اور قرآنی حقائق و معارف سے بہرہ اندوز ہوتے رہے۔ خدا کے فضل سے سارا نصاب مقررہ وقت میں ختم ہو گیا۔ الحمد للہ۔

علاوہ ازیں روزانہ بعد نماز عصر ایک حدیث اور بعد نماز مغرب (جس دن مجلسِ عرفان نہ ہو سکے) درس کتب مسیح موعودؑ ہوتا رہا۔

امتحان

مورخہ ۲۸ وفا کو طلباء و طالبات کا امتحان لیا گیا۔ امتحان میں ۱۷۷ طلباء اور ۲۰۴ طالبات نے شرکت کی جن میں سے بالترتیب ۱۰۱ طلباء اور ۱۷۹ طالبات کامیاب ہوئیں۔ نتیجہ طلباء ۵۷ فیصد اور نتیجہ طالبات ۸۷ فیصد رہا۔ امتحان میں دو معیار مقرر تھے معیار اوّل میٹرک پاس اور میٹرک سے زائد تعلیم۔ معیارِ دوم میٹرک

سے کم تعلیم رکھنے والے طلباء اور طالبات کا تھا۔

معیار اوّل اور دوم میں اوّل، دوم، سوم آنے والے طلباء و طالبات کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

معیار اوّل

طلباء

اوّل:۔ نذیر احمد صاحب مبشر دارالیمن ربوہ ۱۴۰/۱۵۰
دوم:۔ منیر الدین صاحب شمس ربوہ ۱۳۴/۱۵۰
سوم:۔ محمد منیر صاحب شاہدرہ ۱۲۳/۱۵۰

طالبات

اوّل: بشریٰ شاہدہ صاحبہ ربوہ ۱۳۵/۱۵۰
دوم:۔ امۃ النور صاحبہ ربوہ ۱۳۲/۱۵۰
سوم:۔ امۃ الکریم وزیر ربوہ ۱۳۰/۱۵۰

معیار دوم

طلباء

اوّل:۔ چوہدری اکبر علی صاحب خانوالی ضلع گجرات ۱۰۸/۱۵۰
دوم:۔ رفیع احمد صاحب شادیوال ضلع گجرات ۱۰۲/۱۵۰
سوم:۔ علی محمد صاحب بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان ۱۰۰/۱۵۰

طالبات

اوّل:۔ امۃ الحفیظ صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات ۸۵/۱۵۰
دوم:۔ امۃ الرحمٰن صاحبہ ربوہ ۷۷/۱۵۰
سوم:۔ سیدہ نفیسہ بیگم صاحبہ ربوہ ۷۲/۱۵۰

علاوہ ازیں قرآن مجید میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے لئے ایک خاص انعام (تفسیر صغیر) رکھا گیا تھا۔ طلباء میں سے نذیر احمد صاحب مبشر ربوہ ۹۰/۹۵ نمبر حاصل کر کے اوّل اور طالبات میں سے محسنہ بیگم صاحبہ ربوہ ۸۹/۹۵ نمبر حاصل کر کے اوّل آئیں۔

تقریری مقابلہ

ا۔ مورخہ ۳۰ وفا کو طلباء کا تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں ۱۶ طلباء نے حصہ لیا منصفین کے فرائض محترم شیخ مبارک احمد صاحب، محترم مولوی نسیم سیفی صاحب اور محترم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر نے ادا فرمائے منصفین کے فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل طلباء انعام کے مستحق قرار پائے۔

اوّل:۔ نذیر احمد صاحب مبشر ربوہ
دوم:۔ نسیم احمد صاحب باجوہ سرگودہا
سوم:۔ کریم الدین صاحب چنیوٹ

علاوہ ازیں بوجہ کم عمری یٰسین احمد صاحب عابد کے لئے انعام حوصلہ افزائی تجویز کیا گیا۔

ب۔ طالبات کا تقریری مقابلہ مورخہ ۹ وفا کو لجنہ ہال میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی زیرِ نگرانی ہوا جس میں ۲۲ طالبات نے حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل طالبات انعام کی مستحق قرار پائیں۔

اوّل۔ امۃ الکریم صاحبہ ربوہ
دوم:۔ امۃ القیوم الفت صاحبہ جھنگ صدر
سوم:۔ سلمیٰ قریشی صاحبہ سرگودہا شہر۔
چہارم:۔ شاہدہ صدیقہ صاحبہ لاہور۔
خالدہ مبارکہ صاحبہ ربوہ

علاوہ ازیں دو بچیوں صالحہ الطاف صاحبہ پشاور اور امۃ الشافی صاحبہ لاہور کے لئے انعام حوصلہ افزائی تجویز ہوا۔

تقسیم انعامات۔ الوداعی تقریب و دعا

مورخہ ۳۰ وفا ۶ بجے شام طلباء کو الوداعی دعوت دی گئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی رونق افروز ہوئے۔ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان تحریک جدید کے وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات۔ اساتذہ کرام اور بزرگانِ سلسلہ نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن سے ہوا جو مظفر احمد صاحب منصور ربوہ نے کی اور نظم نسیم احمد صاحب باجوہ سرگودہا نے پڑھی۔ بعد ازاں خاکسار نے مختصر رپورٹ پیش کی اور پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اپنے دستِ مبارک سے امتحان اور تقریری مقابلہ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالے طلباء کو انعامات مرحمت فرمائے۔ بعد ازاں حضور نے طلباء سے خطاب فرمایا جس میں حضور نے قرآنی انوار سے متمتع ہونے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ بالآخر دعا کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام طلباء کو الوداع کیا۔

طالبات کی الوداعی تقریب و تقسیم انعامات زیرِ نگرانی حضرت سیدہ ام متین صاحبہ منعقد ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں اجتماعی دعا کروائی اور جملہ طلباء و طالبات کو الوداع فرمایا۔ کامیاب طلباء و طالبات کو رخصت ہونے سے قبل نظارت کی طرف سے خوبصورت مطبوعہ اسناد بھی دی گئیں۔

طعام و رہائش کا انتظام

اس سال طلباء طالبات کے طعام وغیرہ کے انتظامات کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ نے ایک سب کمیٹی مقرر فرما دی تھی جس میں محترم افسر صاحب دارالضیافت کے علاوہ محترم سید داؤد احمد صاحب اور محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال رہائش و طعام کے انتظامات بہت عمدہ تھے جس پر محترم افسر صاحب دارالضیافت اور ان کا عملہ مستحق شکریہ ہیں۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔

طالبات کے لئے خصوصی انتظامات

تعلیم کے اوقات میں طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے اس لئے تعلیم و تدریس مسجد مبارک میں ہوتی ہے لیکن طالبات کی رہائش اور ان کے کھانے کے انتظامات بہت اہم ذمہ داریاں ہیں۔ تقاریر کی مشق اور عمومی نگرانی بھی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب ذمہ داریاں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نہایت محنت، محبت اور خلوص سے ادا فرماتی ہیں۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش خدماتِ دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مربّی احباب کا شکریہ

طلباء کی نگرانی اور پروگرام کے مطابق تدریس جاری رکھنے کے لئے مخلص معاونین کی ضرورت ہوتی ہے۔ امسال نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر پورے وقت کے لئے دئے گئے جنہوں نے نہایت محنت سے کام کیا ہے۔ جزوی طور پر مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مکرم سید عبد الحی صاحب اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور نے بہت عمدہ تعاون کیا ہے۔ سید عزیز احمد شاہ صاحب دارالضیافت میں بھی نگرانی کرتے رہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ محترم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد بھی ہر قسم کے تعاون کے باعث مستحق شکریہ ہیں۔

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کی افادیت کا ایک نمونہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ کلاس سے طلباء و طالبات علمی اور عملی طور پر بہت فائدہ حاصل کرتے ہیں اور مرکز سلسلہ کے اس روحانی ماحول سے نہایت عمدہ تاثر لیتے ہیں۔ محترم میاں ناصر علی صاحب تبسم آف جھنگ کی مندرجہ ذیل تحریر بطور نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرا ایک بچہ بھی اس کلاس میں گیا ہوا ہے اس نے یہاں کی روح پرور مجالسِ علم و عرفان جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زیرِ سایہ منعقد ہوتی ہیں اور دلچسپ طریقِ تعلیم اور علماء کرام کی ایمان افروز تقاریر کے متعلق اپنے تاثرات لکھے ہیں یہ بات دکھانے کے لئے کہ کس طرح اس علم و عرفان کی فضا میں دل نیکی اور محبتِ الٰہی کی طرف راجع اور اصلاح پذیر ہوتے ہیں میں اس کے لمبے خط سے صرف چند حروف یہاں درج کرتا ہوں:۔

"یہاں ایک بزرگ ہیں
میں نے ان سے کل کہا تھا
کہ آپ مجھے تہجد کے لئے
جگا دیں ازراہِ شفقت
انہوں نے پونے دو بجے
اٹھا دیا نوافل پڑھ کر
سو گیا اور پھر چار بجے آنکھ
کھلی اور نماز کے لئے مسجد
گیا۔ کوشش کر رہا ہوں
اللہ کریم مجھے توفیق عطا
فرما دے کہ اسی طرح روز
اٹھتا رہوں۔ دعا کی عاجزانہ
التجا ہے کہ اللہ کریم مجھے
ساری دینی اور دنیاوی ترقیات
سے نوازے اور سب برکتوں
کے دروازے مجھ پر کھولے
اور مجھے قرآن پاک کی تعلیم
پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کی
توفیق عطا فرمادے۔
آمین۔"

اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کو قرآنی فیوض و برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع فرمائے۔

اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعَالَمِيْن

خاکسار

ابو العطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ، پاکستان

تصحیح

سات ظہور کے پرچے میں مکرم نسیم سیفی صاحب کی جو نظم شائع ہوئی ہے اس کے دوسرے شعر کے پہلے مصرعہ میں کتابت کی ایک غلطی ہو گئی ہے۔ صحیح مصرعہ یوں ہے

تیرگی میں وہ عرش سے اُترے

احباب تصحیح فرمالیں۔

اسلام میں روحانی اور جسمانی صفائی کی اہمیت

احمد حسین صاحب قریشی ۱۶۱

صفائی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک روحانی صفائی اور دوسری جسمانی صفائی دونوں ہی اپنی اپنی جگہ بڑی اہم ہیں۔ صفائی کا تصور نامکمل ہے۔ جب تک انسان جسمانی اور روحانی طور پر پاک اور صاف نہ رہے۔ روحانی صفائی کے معنی ہیں کہ ہمارا دل حسد، بغض۔ کینہ اور اس قسم کی دیگر برائیوں سے پاک ہو۔ اس میں دوسروں کے لئے محبت ہو۔ اس میں دوسروں کے لئے تڑپ اور درد ہو۔ اس میں نیک کام کرنے اور سچی بات پر قائم رہنے کی صلاحیت موجود ہو۔ اس میں نیک باتوں کی طرف جھکنے کی لچک موجود ہو اور اس میں اللہ اور اسکے رسول صلعم کی اطاعت کرنے کی اہلیت موجود ہو۔ وہی شخص اطمینان قلب حاصل کر سکتا ہے۔ جس کے سینے میں اس قسم کا دل موجود ہو۔ حسد۔ بغض اور لالچ انسانی دل کے لئے زنگ کا کام دیتے ہیں اور لوہے کا دل بھی ہو تو وہ بھی اس زنگ سے بے کار ہو جاتا ہے۔ انسان کی سچی روحانی خوشی کے لئے سب سے اولین ضرورت یہ ہے کہ اس کے دل میں محبت۔ خلوص سچائی اور ایمان موجود ہو۔

روحانی صفائی کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ دل کے ساتھ ساتھ ہماری آنکھیں بھی صاف اور پاک ہوں۔ یہاں آنکھ کی صفائی کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی طرف دیکھیں تو خلوص سے دیکھیں۔ شرافت سے دیکھیں۔ ہماری آنکھوں میں دوسروں کے لئے جذبہ ترحم موجود ہو۔ ہماری آنکھوں میں شفقت موجود ہو۔

روحانی صفائی کے یہ بھی معنی ہیں کہ ہمارے دل اور ہماری آنکھیں اور ہماری زبان بھی پاک وصاف ہو۔ زبان کے پاک و صاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہماری زبان پر کبھی بھی بری بات نہ آئے ناجائز غصہ کی بات نہ آئے۔ نامناسب بات نہ آئے۔ ہم جب بھی زبان کھولیں تو اس سے سچی بات نکلے۔ اچھی بات نکلے ایسی بات نکلے جس سے انسانوں کا بھلا ہو۔ ملک اور ملت کا بھلا ہو۔ ایسی بات نہ نکلے جس سے دوسروں کو تکلیف ہو۔ دوسروں کو اذیت ہو۔

روحانی صفائی کے یہ بھی معنی ہیں کہ ہمارے کان بھی صاف رہیں۔ کان کی صفائی کا مطلب ہے کہ ہم ایسی صحبت میں بیٹھیں جہاں ہمیں نیک اور مفید باتیں سننے کا موقع ملے۔ ہم ایسی صحبت سے گریز کریں جہاں بری باتیں کی جاتی ہیں۔ "تلخ" باتیں کی جاتی ہیں۔ نیک اور مفید باتیں سنکر ہم اپنی اصلاح کر سکتے ہیں اور اپنے آپ کو نیک شہری اور سچا مسلمان بنا سکتے ہیں۔ اس کے برعکس بری باتیں سن کر ہم میں برائی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ سیب کو دیکھکر سیب رنگ پکڑتا ہے صحبت سے انسان ضرور اثر حاصل کرتا ہے۔

روحانی صفائی کے ایک اور معنی یہ ہیں کہ ہمارا قول اور فعل دونوں نیک اور سچے ہوں۔ اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کے لئے ہمارے سامنے قرآن حکیم بھی ہے اور سنت نبوی بھی۔ صحیح انسان اور سچا مسلمان وہ ہے۔ جس کا قول اور فعل دونوں صالح ہوں۔ جس کے قول اور فعل میں تضاد نہ ہو۔ جس کا قول اور فعل اپنے معاشرے اپنی قوم اور اپنے ملک کے لئے باعث بہتری ہو۔ انسانی وقار کے لئے سب سے اولین شرط یہ ہے کہ اس کا قول اور فعل ایک ہو۔ اور ان میں معاشرے کی بہتری کے علاوہ اور کوئی مصلحت کارفرما نہ ہو۔

جب ہمارا دل پرخلوص ہو گا۔ جب ہماری آنکھیں باحیا ہونگیں۔ جب ہماری زبان پر نیک کلام ہوگا۔ جب ہماری طاقت سماعت اچھی باتوں کے لئے مختص ہو گی اور جب ہمارا قول اور فعل نیک بھی ہوگا اور آپس میں ہم آہنگ بھی تو سمجھ لیجئے کہ ہم روحانی طور پر آسودہ ہیں اور ہم پر دین اور دنیا سہل اور آسان ہیں۔ ہمارے لئے دنیا میں بھی سرخروئی ہے اور عاقبت میں بھی عافیت ہے۔ اور یہ ہی ایک سچے مسلمان اور صالح انسان کے لئے بہترین سرمایہ حیات ہے۔

صفائی کی دوسری قسم جسمانی صفائی کی ہے۔ جسمانی صفائی بھی اپنی جگہ بہت اہم ہے۔ روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے ماحول کی صفائی بھی ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ یہی نماز لیجئے۔ نماز کی ادائیگی کے لئے جہاں جسمانی طہارت کی شرط عائد کی گئی ہے وہاں یہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ جس جگہ نماز پڑھی جائے وہ صاف ستھری ہو۔ اس پر ناپاکی نہ ہو گندگی نہ ہو۔ نماز کی جگہ کو پاک اور صاف رکھنا مسلمان کا ایک اہم فرض ہے اس طرح تلاوت قرآن پاک جس جگہ کیا جائے اسجگہ کا پاک وصاف ہونا بھی لازمی ہے گویا جسمانی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ ماحول کا پاک ہونا بھی ضروری ہے۔

جسمانی صفائی بھی دو قسموں کی ہے ایک انفرادی اور دوسری اجتماعی جس طرح جسمانی اور روحانی صفائی لازم و ملزوم ہے۔ اسی طرح انفرادی اور اجتماعی صفائی اور پاکیزگی بھی لازم و ملزوم ہے۔ اگر فرد خود صاف و پاک رہے لیکن اجتماعی طور پر اس کا گردوپیش یعنی اس کا مکان۔ اس کی گلی۔ اس کا محلہ اس کا علاقہ اور اس کا شہر ناصاف ہے تو انفرادی طور پر پاک صاف رہنا کچھ خاص معنی نہیں رکھتا۔ معاشرہ آخر افراد کا ہی تو دوسرا نام ہے ضرورت اسلام کی ہے کہ ہم انفرادی طور پر بھی صاف اور پاک رہیں۔ اور اجتماعی طور پر بھی۔ تب صفائی اور پاکیزگی کی مہم کامیاب ہو سکتی ہے ورنہ نہیں۔ آپ کہیں گے یہ کیوں ضروری ہے۔ جی ہاں بالکل ضروری ہے۔ ذرا آپ تصور کیجئے کہ آپ ایک گاؤں میں آباد ہیں۔ جس میں کل پچاس گھرانے رہتے ہیں۔ ان میں ۴۹ گھر ایسے ہیں جو صفائی کے بارے میں انتہائی لاپرواہ ہیں۔ جن کے ہر طرف غلاظت اور گندگی کے انبار لگے ہیں۔ گلی اور کوچے ناپاکی سے اٹے ہوئے ہیں اور لوگ ہیں جو ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ صفائی نہ ہونے سے ہر طرف بیماری کا دور دورہ ہے اور ان ۴۹ ناصاف گھروں میں صرف ایک آپ کا ہی گھر ایسا ہے جو صاف ستھرا رہنے کا عادی ہے جہاں غلاظت کے ڈھیر ہیں نہ گندگی کے اس تمام ماحول میں صرف آپ کا ہی ایک مکان پاک وصاف ہے۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس صفائی کے باوجود آپ کا ایک گھر کب تک ان ۴۹ گھروں کے ناقص ماحول کا متحمل ہو سکتا ہے۔ لازمی بات ہے کہ آپ کے گھر کی صفائی زیادہ دیر کام نہیں آئے گی اور آخر کار تندرستی کے لئے انفرادی طور پہ پاک وصاف رہنا ضروری ہے۔ مگر اس سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ انفرادی صحت اور تندرستی کے لئے ہمارا معاشرہ پاک اور صاف ہو۔

مقامی سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کے انتخاب کی منظوری حاصل کریں

دفتر ہذا میں موصول ہونے والے بعض خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جماعتوں میں سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کا انتخاب تو ہو چکا ہے اور منتخب اصحاب کام بھی کر رہے ہیں۔ مگر دفتر ہذا میں ان کے انتخاب کی اطلاع بھجوا کر متعلقہ جماعتوں کے امراء و مقامی و صدر صاحبان نے منظوری حاصل نہیں کی۔ اس لئے جن جماعتوں نے ابھی تک انتخاب کی منظوری حاصل نہیں کی۔ ان کے عہدیداران امراء یا صدر صاحبان رپورٹ بھجوا کر منظوری حاصل کر لیں۔ اور جن جماعتوں میں ابھی تک سکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کا انتخاب نہیں ہوا۔ وہاں انتخاب کروا کر رپورٹ بھجوائی جائے۔

سیکرٹری فضل عمر
فاؤنڈیشن

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گیارھویں جماعت میں نئے داخلہ کے لئے پانچ پانچ دن کے لئے ۵ اگست اور ۶ ستمبر سے انٹرویو لیا جائے گا۔ تمام درخواستیں کالج کے فارم پر معہ ضروری سرٹیفکیٹس اور دو عدد فوٹو کے دفتر کالج میں ۱۵ اگست سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔ تھرڈ ڈویژن والے طلباء کو سائنس یا آرٹس میں ٹیسٹ لے کر داخل کیا جائے گا فرسٹ ڈویژن والے بغیر کسی ٹیسٹ کے داخل کئے جائیں گے۔ ٹیسٹ ۱۰ اگست اور ۱۰ ستمبر کو صبح دس بجے ہوگا۔ مستحق طلبہ کو فیس وغیرہ کی مراعات دی جائیں گی۔ بالخصوص ۷۰ فیصد سے زیادہ نمبر لینے والوں کو گورنمنٹ سکالرشپ کے علاوہ پوری فیس کی رعایت دی جائے گی۔

(قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نتیجہ امتحان طالبات فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

(وفا ۱۳۴۷ ہش جولائی ۱۹۶۸ء)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں ۲۵۱ طالبات نے شرکت کی ۲۰۴ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں جن میں سے ۱۷۹ طالبات کامیاب ہوئیں نتیجہ ۸۲٫۸ فیصد رہا ہر دو معیاروں میں مندرجہ ذیل طالبات اوّل دوم سوم قرار پائیں۔

معیار اوّل

اوّل۔ بشریٰ شاہدہ صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ ۱۳۵/۱۵۰

دوم: امۃ النور صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۳۲/۱۵۰

سوم: امۃ الکریم وزیر صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ ۱۳۰/۱۵۰

معیار دوم

اوّل۔ امۃ الحفیظ صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات ۸۵/۱۵۰

دوم: امۃ الرحمان صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ ۷۷/۱۵۰

سوم: نفیسہ بیگم صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ ۷۳/۱۵۰

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طالبات کو قرآن مجید کا فہم عطا فرمائے اور اسکے مطابق عمل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ضلع جھنگ

مکرمہ نعیمہ نسرین صاحبہ جھنگ صدر اوّل ۸۶/۱۵۰
〃 امۃ الکریم صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱۳
〃 امۃ الحفیظ اختر صاحبہ 〃 〃 〃 ۹۵
〃 مریم محمودہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۹۲
〃 امۃ القیوم الفت صاحبہ 〃 〃 ۸۶
〃 طاہرہ صدیقہ صاحبہ احمد نگر دوم ۵۴
〃 مبارکہ فردوس صاحبہ 〃 اوّل ۷۹

ضلع سرگودھا

مکرمہ قدسیہ بشیر صاحبہ سرگودھا شہر اوّل ۵۷
〃 عظمت اقبال صاحبہ 〃 〃 ۹۰
〃 عابدہ اقبال صاحبہ 〃 〃 ۶۱
〃 امۃ الباسط شبانہ 〃 〃 ۶۴
〃 شریف النساء صاحبہ 〃 دوم ۵۰
〃 بشریٰ جہاں صاحبہ 〃 اوّل ۵۰
〃 شمیم لطیف صاحبہ 〃 〃 ۱۱۰
〃 ناصرہ باجوہ صاحبہ 〃 〃 ۷۸
〃 سلمیٰ قریشی صاحبہ 〃 〃 ۸۳
〃 بلقیس بیگم صاحبہ قائد آباد 〃 ۵۷
〃 بشریٰ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۷۶

ضلع لائلپور

مکرمہ زاہدہ نزہت صاحبہ لائلپور شہر اوّل ۸۳
〃 نسیم نزہت صاحبہ 〃 〃 ۹۵
〃 امۃ القیوم صاحبہ 〃 〃 ۹۹
〃 زاہدہ رحمٰن صاحبہ 〃 〃 ۶۴
〃 بلقیس اختر صاحبہ 〃 〃 ۱۰۸
〃 نجمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۱۲
〃 جمیلہ ربانی صاحبہ 〃 〃 ۶۹
〃 نصرت رحمان صاحبہ 〃 〃 ۱۱۲

ضلع لاہور

مکرمہ امۃ الکریم ارشد صاحبہ لاہور شہر 〃 ۸۳
〃 شاہدہ صدیقہ صاحبہ 〃 〃 ۸۴
〃 زاہدہ پروین صاحبہ 〃 دوم ۵۰
مکرمہ ستارہ حمید صاحبہ لاہور شہر اوّل ۶۳
〃 نسرین اقبال صاحبہ 〃 〃 ۶۰
〃 بشریٰ مسرت صاحبہ 〃 〃 ۶۴
〃 معصومہ خالدہ صاحبہ 〃 دوم ۵۰
〃 لبنیٰ صاحبہ 〃 اوّل ۷۳
〃 ملکہ افروز قمر صاحبہ 〃 〃 ۵۰
〃 ثریا بیگم صاحبہ 〃 دوم ۶۲
〃 عذرا نسرین صاحبہ 〃 اوّل ۶۰
〃 غزالہ رشید صاحبہ 〃 〃 ۵۰
〃 سیدہ امۃ الکافی صاحبہ 〃 دوم ۵۰
〃 سیدہ امۃ الشافی صاحبہ 〃 〃 ۵۴

ضلع پشاور

مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ پشاور شہر 〃 ۱۰۷
〃 امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 〃 ۸۴
〃 زاہدہ پروین صاحبہ 〃 〃 ۵۰
〃 صدیقہ طاہرہ صاحبہ 〃 〃 ۵۰

ضلع مردان

مکرمہ زرینہ اختر صاحبہ مردان دوم ۵۰
امۃ الشافی صاحبہ 〃 〃 ۹۸
نسیم اختر صاحبہ 〃 〃 ۸۶

ضلع راولپنڈی

〃 سیدہ امۃ المجیب بخاری 〃 〃 ۹۷
〃 فردوس جہاں آرا 〃 〃 ۵۴
مکرمہ بشریٰ مفتی صاحبہ راولپنڈی شہر دوم اوّل ۹۳
〃 ثریا ناہید صاحبہ 〃 〃 ۵۵
〃 زاہدہ لطیفی صاحبہ 〃 〃 ۵۶
〃 بشریٰ گلزار صاحبہ 〃 〃 ۹۵
〃 امۃ الودود صاحبہ 〃 〃 ۸۱
〃 جمیلہ امجد صاحبہ 〃 〃 ۹۱
〃 ناصرہ ظہیر صاحبہ 〃 〃 ۱۰۴
〃 امۃ المالک صاحبہ 〃 〃 ۸۷
〃 محمودہ رحمان صاحبہ 〃 〃 ۸۱
〃 راشدہ تسلیم صاحبہ 〃 دوم ۶۱

ضلع گجرات

مکرمہ عقیلہ شہناز صاحبہ کھاریاں اوّل ۵۰
〃 طیبہ فردوس صاحبہ 〃 〃 ۵۵
〃 قمر النساء صاحبہ 〃 〃 ۷۷
〃 امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 دوم ۸۵
〃 عزیزہ صدیقہ صاحبہ چک ۹ اوّل ۱۱۹
〃 نسیم اختر صاحبہ سعد اللہ پور 〃 ۹۳
〃 بشریٰ ناہید صاحبہ لکڑ والی 〃 ۷۴

ضلع جہلم

مکرمہ عقیلہ شہناز صاحبہ کھاریاں اوّل ۵۰
〃 طیبہ فردوس صاحبہ 〃 〃 ۵۵
〃 قمر النساء صاحبہ 〃 〃 ۷۷
〃 امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 دوم ۸۵
〃 عزیزہ صدیقہ صاحبہ 〃 اوّل ۱۱۹
〃 نسیم اختر صاحبہ سعد اللہ پور 〃 ۹۳
〃 بشریٰ ناہید صاحبہ لکڑ والی 〃 ۷۴

ضلع جہلم

مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ جہلم شہر 〃 ۷۶
〃 مبارکہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۶۸

ضلع سیالکوٹ

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ ڈسکہ 〃 ۹۵
〃 کوثر سلطانہ تسلیم صاحبہ 〃 دوم ۵۵
〃 زرینہ بخاری صاحبہ سیالکوٹ شہر اوّل ۸۹
〃 مسرت جہاں صاحبہ 〃 〃 ۵۶
〃 ممتاز بیگ صاحبہ 〃 〃 ۱۰۱
〃 فرحت بیگم صاحبہ 〃 〃 ۵۸
〃 پروین بیگم صاحبہ 〃 〃 ۷۰
〃 تنویر بیگم صاحبہ 〃 〃 ۷۱
〃 امۃ الوحید صاحبہ 〃 〃 ۶۹

ضلع ساہیوال

مکرمہ سیدہ طیبہ شرفی صاحبہ ساہیوال 〃 ۱۱۱
〃 عذرا رشید صاحبہ 〃 〃 ۵۶
〃 قدسیہ نسرین صاحبہ 〃 〃 ۱۰۷
〃 امۃ الرفیع صاحبہ 〃 〃 ۶۴
〃 مسرت جہاں صاحبہ 〃 〃 ۱۱۷
〃 نصرت جہاں صاحبہ 〃 〃 ۱۱۵

ضلع ملتان

مکرمہ طیبہ گل صاحبہ ملتان شہر اوّل ۱۱۷

ضلع گوجرانوالہ

مکرمہ بشریٰ رضوانہ صاحبہ گوجرانوالہ 〃 ۹۶
〃 امۃ الودود صاحبہ 〃 〃 ۶۴
〃 طیبہ افضل صاحبہ 〃 〃 ۸۶
〃 نعیمہ ببر صاحبہ دھیر والی 〃 ۱۱۵

ضلع شیخوپورہ

مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ آئینہ کریم پورہ دوم ۵۰

ربوہ

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ دارالصدر غربی اوّل ۸۵
〃 محمودہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۲۳
〃 مبارکہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۰۶
〃 ذکیہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۱۰
〃 امۃ الجمیل فرحت صاحبہ 〃 ۷۳
مکرمہ سعیدہ عصمت صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ اوّل ۱۰۶
〃 راشدہ پروین صاحبہ 〃 〃 〃 ۸۶
〃 حمیدہ اختر صاحبہ 〃 〃 دوم ۹۶
〃 قمر النساء صاحبہ 〃 〃 〃 ۵۰
〃 حبیبہ بیگم صاحبہ 〃 〃 اوّل ۵۱
〃 امۃ الکریم نصرت صاحبہ 〃 〃 〃 ۷۶
〃 ناصرہ صفدر صاحبہ 〃 〃 〃 ۶۸
〃 امۃ المصور منیر 〃 〃 〃 ۱۱۸
〃 صادقہ پروین صاحبہ جنوبی ربوہ 〃 ۸۱
〃 امۃ الحبیب اختر صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۰۳
〃 امۃ الحمید صاحبہ 〃 〃 〃 ۹۰
〃 بشریٰ صدیقہ صاحبہ 〃 〃 دوم ۶۹
〃 امۃ الکریم نزہت 〃 〃 اوّل ۱۰۴
〃 ہدیہ قدرت صاحبہ 〃 〃 〃 ۷۴
〃 عائشہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۹۰
〃 امۃ الباسط صاحبہ 〃 〃 〃 ۸۵
〃 زرینہ اختر صاحبہ 〃 〃 〃 ۷۶
〃 نسیم اختر صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱۹
〃 امۃ الرفیق صاحبہ 〃 〃 دوم ۷۱
〃 نفیسہ بیگم صاحبہ 〃 شرقی 〃 ۷۳
〃 معصومہ ناصرہ صاحبہ 〃 〃 اوّل ۸۳
〃 فضیلہ ریاض صاحبہ 〃 〃 〃 ۵۰
〃 زاہدہ پروین صاحبہ 〃 〃 〃 ۶۳
〃 ناصرہ مرزا صاحبہ 〃 〃 〃 ۵۴
〃 امۃ النصیر مرزا صاحبہ 〃 〃 〃 ۹۲
〃 امۃ الکریم صاحبہ 〃 〃 〃 ۵۷
〃 زبیدہ خانم صاحبہ 〃 جنوبی 〃 ۶۴
〃 مبشرہ روبینہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۰۵
〃 امۃ الرشید طاہرہ صاحبہ دارالرحمت شرقی ۸۳
〃 امۃ السلام صاحبہ 〃 〃 ۷۰
〃 شاہدہ لطیف مرزا صاحبہ 〃 〃 ۷۳
〃 خالدہ پروین صاحبہ 〃 〃 ۶۰
〃 رفیعہ نامہ صاحبہ 〃 〃 ۹۵
〃 امۃ الودود صاحبہ 〃 〃 〃 ۸۵
〃 مجیدہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱۵
〃 محمودہ بلدر صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۲۰
〃 شاہین اکبر صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ اوّل ۷۳
〃 امۃ الرقیب صاحبہ 〃 وسطی 〃 ۱۰۸
〃 نسیم مرزا صاحبہ 〃 〃 〃 ۵۱
〃 امۃ النور صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۳۲

معیار اوّل میں دوم

〃 امۃ السمیع فرحت صاحبہ دارالرحمت وسطی اوّل ۶۰
〃 سلیمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 دوم ۵۰
〃 مبشرہ بیگم صاحبہ 〃 〃 اوّل ۶۲
〃 امۃ الحفیظ عابدہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱۸
〃 خالدہ مبارکہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱۷
〃 امۃ الحمید صاحبہ 〃 〃 〃 ۸۳
〃 امۃ الکریم تنویر 〃 〃 〃 ۱۳۶
〃 صادقہ یوسف 〃 〃 〃 ۱۱۴
〃 لبنیٰ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۸۹
〃 امۃ النصیر صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۲۳

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) امراض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

۱۶۲

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امن عامہ کو تباہ کرنے والے عناصر کو کچل دیا جائے گا (گورنر موسیٰ)

کوئٹہ ۶ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے پھر خبردار کیا ہے کہ حکومت ملک دشمن سرگرمیوں کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔ جو پاکستان دشمن عناصر ایسی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے حکومت انہیں سختی سے کچل دے گی اور ان کے ساتھ ہرگز کوئی رعایت نہیں کرے گی۔ گورنر نے کہا کہ تقریر اور اظہار رائے کی آزادی اور سیاسی آزادی کو غلط طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کوئٹہ کے عوام کی تعریف کی اور کہا کہ حکومت ان کی سہولت کے لئے اس علاقہ کو ترقی دینے کی طرف پوری توجہ دے رہی ہے۔

مارشل چن ژی اور میاں ارشد حسین کے درمیان بات چیت

پیکنگ ۶ اگست۔ عوامی جمہوریہ چین کے نائب وزیر اعظم مارشل چن ژی نے اعلان کیا ہے کہ چینی حکومت اور عوام بیرونی جارحیت کے خلاف پاکستان کی جد وجہد کی ٹھوس حمایت اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی تائید سے کبھی منہ نہیں موڑیں گے۔ اور پاک چین دوستی میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کرنے والی قوتوں کو اپنے ارادوں میں ہرگز کامیابی نصیب نہیں ہوگی۔ مارشل چن ژی پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کے اعزاز میں ایک ضیافت میں تقریر کر رہے تھے۔

اس موقع پر میاں ارشد حسین نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کی دوستی قطعی بے لوث اور پر خلوص ہے کیونکہ اس کی بنیاد کسی خود غرضی پر نہیں بلکہ جغرافیائی قربت کا عالمی مسائل کے متعلق ہم خیال امن و آشتی سے وابستگی پر استوار کی گئی ہے۔ مارشل چن ژی نے اپنی پرجوش تقریر میں کہا کہ عوامی جمہوریہ چین کی حکومت اور عوام پاک چین دوستی کے استحکام و ترقی کے لئے اپنی کوششیں پوری یکسوئی سے جاری رکھیں گے انہوں نے بیرونی جارحیت کے خلاف پاکستان کی جد وجہد اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی تحریک کے لئے چین کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا یہ موقف اٹل ہے ہم اس راہ سے ہرگز نہ ہٹیں گے۔

نتیجہ تعلیم القرآن کلاس (بقیہ صفحہ ۶)

مکرمہ فرحت باجوہ صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ	معیار اول	۸۳
" مبارکہ بیگم صاحبہ	" غربی " دوم	۵۰
" امۃ الکریم نذیر صاحبہ	" اول	۱۳۰
" بشریٰ شاہدہ صاحبہ	" "	۱۳۵
" امۃ الحلیم شاہدہ صاحبہ	" "	۷۹
" ریحانہ سعید صاحبہ	" "	۸۱
" جمیلہ بشیر صاحبہ	" "	۱۱۰
" امۃ الباسط غنی صاحبہ	" "	۱۰۳
" عارفہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰۳
" امۃ اللہ باری صاحبہ	" "	۱۲۴
" امۃ الشافی ... صاحبہ	" "	۸۲
" امۃ المنان ریحانہ دارالبرکات ربوہ	اول	۷۲
" ناصرہ جمیل صاحبہ	" "	۷۱
" امۃ النصیر صاحبہ	" "	۵۰
" امۃ الہادی صاحبہ	"	۱۱۱
" امۃ السلام بشریٰ صاحبہ	" "	۸۰
" بشریٰ عنبر صاحبہ	" "	۶۲
" امۃ العزیز حسن صاحبہ	" "	۷۰
" قمر النساء صاحبہ	" "	۱۰۵
" حافظہ ربانی صاحبہ دارالیمن ربوہ	"	۷۳
" نصیرہ حافظہ صاحبہ	" "	۱۰۶
" رفعت یاسمین صاحبہ	" "	۹۳
" انیس شہناز بیگم دارالرحمت شرقی	"	۱۲۳

مکرمہ عزیزہ خورشید صاحبہ دارالرحمت شرقی	معیار اول	۸۶
" بشریٰ پروین صاحبہ	"	۹۴
" بصیرت اسلام صاحبہ	"	۸۰
" امتیاز بیگم صاحبہ	"	۱۱۱
" نویدہ سلیمہ صاحبہ	"	۵۰
" امۃ النور صاحبہ	" دوم	۵۱
" عابدہ خانم صاحبہ باب الابواب	اول	۱۰۳
" امۃ الباسط صاحبہ	" "	۵۰
" شمیم اختر صاحبہ دارالعلوم	دوم	۵۴
" ناہید قیصر صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ	اول	۵۷
" بشریٰ ایاز صاحبہ	"	۷۸

برائے توجہ ڈاکٹران و مریضان

یورپ اور امریکہ کی سرد اور مرطوب آب و ہوا میں مختلف مزاج کے لوگوں پر آزمائی ہوئی پیٹنٹ دوائیں بجائے الگ مزاج اور گرم و خشک آب و ہوا کی وجہ سے یہاں زیادہ مفید نہیں رہتیں بلکہ بعض اوقات کئی اور تکالیف پیدا کر دیتی ہیں۔ اس لئے ہماری پاکستان میں تجربہ شدہ ادویات بفضلہ تعالیٰ غیر ملکی پیٹنٹ ادویہ سے کہیں زیادہ مؤثر اور بے ضرر ہیں۔ فہرست مجربات مفت طلب فرمائیے۔ ہماری مجرب ادویات ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر آر۔ ایم۔ پی۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی موجد بودر ہومیو سسٹم کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہیں۔ خاکساران:۔

سردار محمد اسلم خان منیجر کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
سید عبد الرحمٰن منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اسی میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کے پاس جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

میٹرک کا ضمنی امتحان ۱۰ اکتوبر کو شروع ہوگا

سرگودہا ۶ اگست۔ ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا کے اعلان کے مطابق سرگودہا ریجن میں میٹرک کا ضمنی امتحان ۱۰ اکتوبر سے شروع ہوگا۔ راولپنڈی اور سرگودہا سے ڈویژنوں پر مشتمل اس ریجن کے امیدوار داخلہ فارم براہ راست سرگودہا بورڈ کو بھیجیں گے۔ داخلہ فارم بھیجنے کی تاریخ لیٹ فیس کے ساتھ ۱۲ ستمبر اور دگنی فیس کے ساتھ ۲۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ سرگودہا ریجن کے لیے تمام طلباء جنہوں نے سالانہ امتحان ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور سے دیا تھا اب ضمنی امتحان ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا کے تحت دیں گے۔

شیش محل کی مرمت

لاہور ۶ اگست۔ شاہی قلعہ میں مغل عہد کی یادگار عمارت شیش محل کی مرمت کا کام ہفتے کے اندر شروع ہو جائے گا۔ شیش محل آج سے ۳۳۷ سال قبل تعمیر ہوا تھا اور گزشتہ روز اس پر بجلی گری جس سے عمارت کو نقصان پہنچا۔

اسلام کے نزدیک قربِ الٰہی کا دروازہ ہر مومن کے لئے کھلا ہے

یہ وہ امید افزا پیغام ہے جو مُردہ دلوں میں بھی حیاتِ نو پیدا کر دیتا ہے

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

"حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز جو سچے مذہب کو دوسرے مذاہب یا عقائد پر فوقیت بخشتی ہے وہ تعلق باللہ ہی ہے ایک انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر منطقی ہو سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا تاجر بن سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا صناع بن سکتا ہے اور وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر صدقہ و خیرات بھی کر سکتا ہے مگر دنیا کا کوئی انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر خدا رسیدہ نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ چیز ہے جو سچے مذہب پر چلنے والے اور نہ چلنے والے میں مابہ الامتیاز ہے اور جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص سچے مذہب پر چلتا ہے یا نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا رسیدہ وہی ہو سکتا ہے جو اس راستے پر چلتا ہے جو خدا تک پہنچتا ہے جو شخص خدا تک جانے والے راستہ پر نہیں چلتا وہ خدا تک کس طرح پہنچ سکے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خدا کوئی مادی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص مکان ہے مگر سارے روحانی اور معنوی چیزوں کے لئے رستے ہوتے ہیں مثال کے طور پر پڑھنا یا علم حاصل کرنا مادی چیز نہیں زبان جاننا مادی چیز نہیں۔ اسی طرح جغرافیہ تاریخ اور حساب کا علم حاصل کرنا مادی نہیں مگر ان سب کے حصول کے لئے کچھ راستے مقرر ہوتے ہیں۔ جب تک زبان دانی کے لئے زبان نہ سیکھی جائے جب تک علم حساب کے لئے حساب کی کتابیں نہ پڑھی جائیں جب تک جغرافیہ کے علم کے لئے جغرافیہ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں تب تک انسان زبان تک حساب تک جغرافیہ تک اور تاریخ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح گو خدا کوئی مادی چیز نہیں مگر اس تک پہنچنے کے لئے ایک راستہ مقرر ہے چنانچہ اسلام اسبارہ میں اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے

قل ان کنتم تحبون
اللّٰہ فاتبعونی یحببکم
اللّٰہ۔

یعنی اے محمد رسول اللہؐ! تو تمام بنی نوع انسان کو یہ بشارت دے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارا خدا تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ اور تم اس کے محبوب اور پیارے بن جاؤ گے۔ یہ کتنی بڑی بشارت ہے جو دنیا کو دی گئی۔ اور کتنا امید افزا پیغام ہے جو مردہ قلوب میں بھی حیات نو پیدا کر دیتا ہے آج ساری دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو یہ دعوےٰ کر سکے کہ اس نے تورات یا انجیل یا وید یا ژند اوستا پر عمل کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیا ہے۔ اور خدا اس سے ہم کلام ہوتا ہے اور اس پر اپنے غیب کے اسرار ظاہر کرتا ہے۔ لیکن مسلمانوں میں ہر زمانہ میں ایسے پاکباز لوگ گزرے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا۔ اور اس کے انوار اور برکات سے حصہ لیا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل ص ۱۴، ۱۵)

خریداران ماہنامہ انصار اللہ کو اطلاع

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ ظہور ۱۳۴۴ہش بعض خاص وجوہ کی بنا پر بوقت شائع نہیں ہو سکا لہٰذا ماہ رواں کی ۲۰ تاریخ کو پوسٹ ہوگا۔ خریدار مطلع رہیں۔ (مینجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

اردن نے اسرائیل کا ایک اور حملہ پسپا کر دیا

تل ابیب ۷ اگست۔ اسرائیلی فوج نے گذشتہ روز کے فضائی حملے کی ناکامی کے بعد کل گولان کی پہاڑیوں کے جنوب میں پیدل فوج کی مدد سے اردن پر زبردست حملہ کر دیا فریقین میں چار گھنٹے تک خونریز جنگ جاری رہی۔ اردن کی مسلح فوج نے شدید جوابی کارروائی کے بعد دشمن کا حملہ پسپا کر دیا۔ اور جنگ بندی لائن کی دوسری طرف متعدد اسرائیلی چوکیوں کو تباہ کر دیا

ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ جنگ میں اسرائیل کو کتنا جانی نقصان پہنچا ابتدائی اطلاعات کے مطابق گولان کی پہاڑیوں کے نزدیک اسرائیل کی فوج نے پہلی مرتبہ اردن پر حملہ کیا۔ گولان شام اور اسرائیل کی سرحدی پہاڑیوں کا سلسلہ ہے۔ اور یہاں سے جنوب میں اردن کی سرحد بھی اسرائیل سے ملتی ہے تل ابیب میں ایک اسرائیلی ترجمان نے اعتراف کیا کہ فریقین میں چار گھنٹے تک خوفناک جنگ ہوئی جس کے بعد اسرائیل کو بھاری نقصان پہنچا۔

ماؤزے تنگ سے وزیر خارجہ ارشد حسین کی طویل ملاقات

پیکنگ ۷ اگست۔ عوامی جمہوریہ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین ماؤزے تنگ نے پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین سے ڈیڑھ گھنٹے تک بات چیت کی۔ میاں ارشد حسین سہ پہر کو ان سے ملاقات کے لئے گئے تھے۔ چیئرمین ماؤ غیر ملکی وفود سے بہت مختصر ملاقات کیا کرتے ہیں۔ میاں ارشد حسین سے ان کی طویل ملاقات کو یہاں بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات پہلے کی طرح نہایت گہرے ہیں اور چیئرمین ماؤ سے میاں ارشد حسین کی ملاقات کامیاب رہی ہے۔

پیکنگ کے اخبارات نے چیئرمین ماؤزے تنگ اور میاں ارشد حسین کی ملاقات کو پہلے صفحات پر نہایت نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔

کوئی طاقت روس اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات میں رکاوٹ نہیں بن سکتی

راولپنڈی ۷ اگست۔ مرکزی وزیر تجارت نوابزادہ عبدالغفور خان نے کہا ہے کہ روس اور پاکستان کے تعلقات اس قدر مضبوط ہو چکے ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ان پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ وہ روس اور برطانیہ کا دورہ کرنے کے بعد کراچی سے راولپنڈی پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ روس میں ان کے دورے کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان خیرسگالی کے جذبات کا فروغ پنج سالہ معاہدہ تجارت پر گفت و شنید اور روسی قرضہ کی شرائط طے کرنا تھا۔ وہ ان تینوں مقاصد میں کامیاب رہے ہیں۔

پاکستانی افواج ہر جارحانہ حملہ کا منہ توڑ جواب دیں گی۔

کوئٹہ ۷ اگست۔ مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ بھارت اپنی جنگی تیاریوں پر ۳۲ ارب روپے خرچ کر رہا ہے اس سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ لیکن ہم کسی بھی ملک کے حملے کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے بالکل تیار ہیں۔ ہماری افواج دنیا کی بہترین فوجوں میں شمار ہوتی ہیں۔

مشرقی پاکستان کو مرکز سے الگ کرنے کے لئے منصوبہ بنایا گیا تھا

ڈھاکہ ۷ اگست۔ اگرتلہ سازش کیس کے وعدہ معاف گواہ امیر حسین میاں نے خصوصی ٹریبونل کے سامنے انکشاف کیا کہ ملزموں نے مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی سازش کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے رضاکاروں کو گوریلا تربیت دینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ تربیت کے لئے چٹاگانگ ہل ٹریکس میں رنگامٹی کے مقام کا انتخاب کیا گیا تھا منصوبہ یہ تھا کہ جونہی بھارت سے اسلحہ اور گولہ بارود مل جائے گوریلا جنگ کی تربیت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴